2021年4月13日ジャング紙ラーワルピンディー版8面

انسانی حقوق کے علمبردار معروف صحافی آئی اے رحمٰن انتقال کر گئے

آزادی اظہار، انصاف کی فراہمی، آئین کے تحفظ کیلئے قلم سے جدوجہد کی، متعدد عالمی ایوارڈز سے نوازا گیا، بے آوازوں کی آواز بنے، HRCP

صدر علوی، صادق سنجرانی، اسد قیصر، بلاول، شاہ محمود، شبلی فراز، عثمان بزدار، چوہدری برادران، حمزہ شہباز، علیم خان، کائرہ و دیگر کا اظہار تعزیت

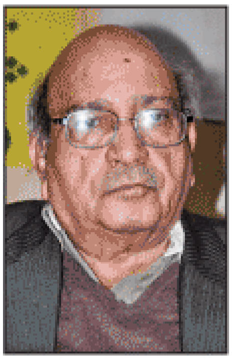

لاہور، اسلام آباد (نمائندگان جنگ) معروف صحافی اور انسانی حقوق کے علمبردار آئی اے رحمان (ابن عبدالرحمٰن) 90 برس کی عمر میں انتقال کرگئے، انہیں لاہور میں سپرد خاک کردیا گیا، ان کے بیٹے اشعر رحمان کے مطابق وہ شوگر کے عارضے میں مبتلا تھے، آئی اے رحمان 1930 میں ہریانہ میں پیدا ہوئے تھے، آئی اے رحمان تقریباً 70 برس صحافت سے وابستہ رہے، انہوں نے کیریئر کا آغاز رپورٹنگ سے کیا تھا اور پاکستان ٹائمز کے چیف ایڈیٹر بھی رہے، ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی) نے اپنے اعزازی ترجمان اور سابق سیکرٹری جنرل آئی اے رحمان کی وفات پر شدید دکھ کا اظہار کیا ہے، آئی اے رحمان 1990 سے 2008 تک ایچ آر سی پی کے ڈائریکٹر جبکہ 2008 سے 2016 تک منتخب سیکرٹری جنرل کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتے رہے، وہ پاکستان، ہندوستان فورم برائے امن و جمہوریت کے شریک بانی، ساؤتھ ایشینز فار ہیومن رائٹس (ایس اے ایچ آر) کے بیورو رکن، اور ساؤتھ ایشین فورم فار ہیومن رائٹس (ایس اے ایف ایچ آر) کے سابق چیئر پرسن تھے، وہ اذیت رسانی کے خلاف عالمی ادارے (او ایم سی ٹی) کے قائم شدہ ورکنگ گروپ کے رکن اور پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے عوامی کمیشن کے سرپرست اعلیٰ کی حیثیت سے کام کر رہے تھے، 2003 میں انہیں نیورمبرگ سٹیز انٹرنیشنل ہیومن رائٹس ایوارڈ جبکہ 2004 میں میگسے ایوارڈ فار پیس سے نوازا گیا۔ ایچ آر سی پی کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آئی اے رحمان انسانی حقوق کے علمبردار، پروقار، باضمیر اور نہایت شفیق انسان تھے، وہ ان چند لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے 1971 میں سابق مشرقی پاکستان میں فوجی کارروائی کی مخالفت کی تھی اور جنرل ضیاء الحق کی فوجی حکومت کے دوران، ٹریڈ یونین سرگرمیوں اور شہری آزادیوں میں اپنے خیالات و کام کی بدولت قید و بند کی صعوبتوں اور ملازمت سے برخاستگی جیسے مصائب سے دوچار ہوئے، 70 برسوں پر محیط صحافتی زندگی کے دوران، وہ قلم، ادب، سیاست اور انسانی حقوق جیسے موضوعات پر لکھتے رہے، ایچ آر سی پی کی چیئر پرسن حنا جیلانی نے کہا کہ آئی اے رحمان نے مقتدر حلقوں کے سامنے حق کی آواز بلند کرنے کی جو میراث اپنے پیچھے چھوڑی ہے، اس سے نہ صرف عوام کے دلوں میں انسانی حقوق، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کے احترام کی قدر پیدا ہوئی ہے، سیکرٹری جنرل حارث خلیق نے کہا کہ آئی اے رحمان جیسے قومی دانشور کا متبادل پانا ناممکن ہے، بلاول بھٹو زرداری نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ رحلت سے پاکستان میں جمہوریت کا ایک انتھک وکیل ہم میں نہ رہا، صدر عارف علوی، چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی، سپیکر اسد قیصر اور ڈپٹی سپیکر قاسم خان سوری، وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی، سینیٹر شبلی فراز، سابق صدر آصف علی زرداری، وزیراعلیٰ پنجاب عثمان بزدار، چودھری شجاعت حسین، پرویز الٰہی، حمزہ شہباز، عبدالعلیم خان، قمر زمان کائرہ، چودھری منظور، حسن مرتضیٰ، رحمٰن ملک، نیر بخاری، سینیٹر سیف اللہ خان نیازی و دیگر رہنماؤں نے انکے انتقال پر افسوس اور مرحوم کی پیشہ وارانہ خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کیلئے بلندی درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔